سوال

(325)وجوب حج کی شرطیں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

وجوب حج کی کیا شرطیں ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

وجوب حج کی یہ پانچ شرطیں ہیں (1)اسلام (2) عقل (3) بلوغت (4) آزادی اور (5) استطاعت ۔ کافر کا حج صحیح نہیں اور نہ ہی قبول ہوتا ہے کیونکہ اس میں بنیادہ شرط ہی مفقود ہے جو حج اور دیگر تمام عبادات کے لیے شرط ہے یعنی اسلام ۔ اسی طرح دیوانے پر بھی حج لازم نہیں ہے اور اگر وہ کر بھی لے تو اس کا حج ادا نہ ہو گا، ہاں البتہ بلوغت سے پہلے بچے کا حج صحیح ہے، اس کے ولی کو ثواب ملے گا اور اسے بھی اجر ملے گا لیکن بلوغت سے پہلے کے اس حج سے فرض ادا نہ ہو گا بلکہ بلوغت کے بعد اس پر فرض حج ادا کرنا لازم ہو گا۔ غلام پر بھی حج لازم نہیں ہے کیونکہ وہ اپنے آقا کی خدمت میں مشغول ہوتا ہے اور اگر وہ حج کر لے تو اس کا حج ہو جائے گا اور اسے ثواب ملے گا ۔

جہاں تک شرط استطاعت کا تعلق ہے تو اللہ تعالیٰ نے حج کو اس کے لیے واجب قرار دیا ہے جسے راستہ کی استطاعت ہو۔ استطاعت سے مراد زاد راہ اور سواری ہے یعنی زاد راہ اس کی اصلی حاجتوں اور اہل و عیال کی ضرورتوں سے زائد اور حج کی واپسی تک کے لیے کافی ہو۔ یہ عام شرطیں ہیں ۔ اور بر غ لوگوں نے ایک چھٹی شرط کا بھی اضافہ کیا ہے اور وہ ہے راستہ کا پر امن ہونا لیکن یہ شرط تو استطاعت میں داخل ہے اور ایک شرط عورتوں کے حوالے سے مخصوص ہے اور وہ ہے ان کے ساتھ محرم کا موجود ہونا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب المناسک : ج 2 صفحہ 244

محدث فتویٰ